سوال

(28)اگر غسل کے بعد عورت کوخون اتر آئے تواس کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ماہوواری کے بعد نہانے کے وقت اور حیض کی حسب عادت مدت جوکہ پانچ دن ہے کے بعد بعض اوقات ملاحظہ کرتی ہونکہ نہایت قلیل مقدر میں خون اترا ہے اور یہ نہانے کے بد ساتھ ہی ہوجاتا ہے پھر اس کے بعد کچھ نہیں اترتا ۔ میں نہیں سمجھتی کہ میں اپنی عادت صرف پانچ دن ہی شمار کروں اور جوکچھ زیادہ ہواس کا حساب نہ کیا جائے اور میں نمازاور روازے اداکروں کہ مجھ پران سے کچھ باقی نہ رہے یا میں اس دن کوایام عادت میں شمار کرلوں اوراس دن نہ نمازاداکروں اور نہ روزہ رکھوں یہ جانتے ہوئے کہ ایسا واقعہ مجھے ہمیشہ پیش نہیں آتا بلکہ دو یاتین ماہواریوں کے بعد پیش آتا ہے میں اپ سے مستفید ہونے کی توقع رکھتی ہوں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طہارت کے بعد جوچیزاترتی ہے اگر وہ زردرنگ کی ہے یاگدلی ہے تواس کا کچھ اعتبار نہیں بلکہ اس کا حکم بول کا حکم ہے ۔ البتہ اگر وہ صریح خون ہے وہ حیض ہی سمجھا جائے گا اور تمہارےلیے دوبارہ غسل کرنالازم ہے ۔ جیساکہ ام عطیہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے اوروہ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تھیں ۔ انہوں نے کہا ہم طہارت کے بعد زردی اور گدلاپن کوکوئی چیز شمار نہ کرتی تھیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 54

محدث فتویٰ